www.KitaboSunnat.com

میں اپنے اِدارہ کی طرف سے آپ کو اطلاع دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان میں مختلف قرآءتوں میں قرآن شائع کرنے کا ہمارا کوئی پروگرام نہیں ہے، اگرچہ یہاں کی یونیورسٹیز، دینی جامعات و مدارس اور ان کے اَکابرین عرصہ سے نہ صرف ان قرآءتوں پر کام کر رہے ہیں بلکہ اپنی تلاوتوں سے انہیں متعارف بھی کروار ہے ہیں۔ اس ضمن میں میری ناچیز رائے یہ ہے کہ مختلف قرآءتوں میں قرآن مجید کی اِشاعت کے بارے میں بین الاقوامی اِدارے اور مذکورہ بالا یونیورسٹیاں اور علمی اِدارے جو کام کر رہے ہیں ان کا تعارف کروانا تقاضائے مصلحت ہے۔ ان قرآءتوں کے تعارف کا یہ فائدہ بھی ہوگا کہ علمی سطح پر جو کام موجود ہے اس سے عوام میں قرآءتوں کا تعارف ہوکر یہ واضح ہو جائے گا کہ قرآن کریم میں حرکتوں یا حرفوں کی کمی تبدیلی کا مفہوم یہ ہے کہ اپنی طرف سے ذرا برابر تبدیلی نہیں ہوسکتی جبکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو اختیار موجود ہے اس کی نفی نہیں کی جاسکتی۔

آپ نے رسم عثمانی کی اَہمیت کا جو ذکر فرمایا ہے اس کے متعلق آپ کا یہ مؤقف درست ہے کہ اس میں تمام متواتر قراءتوں کی گنجائش موجود ہے۔ مزید برآں آپ نے قرآن کریم میں زیر وزبر کا فرق نہ ہونے کا جو ذکر کیا ہے وہ صرف اس حد تک درست ہے کہ قرآن کے بعض مقام ایسے ہیں (جس کا ذکر تاج کمپنی سمیت مختلف اِشاعتی ادارے کرتے رہتے ہیں) کہ ان کی تبدیلی سے کفر لازم ہوتا ہے۔☆ البتہ اپنی طرف سے تو لہجے کی تبدیلی بھی جائز نہیں ہے۔

لیکن متنوع قراءتوں میں نہ صرف حرکات کا اختلاف، حرفوں کا تنوع اور اندازِ تلاوت کا فرق موجود ہے بلکہ اس پر آج اُمت کے علماء کا اِجماع بھی ہے۔ میں اس طرف بھی آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ مذکورہ بالا تنوع نہ صرف دیگر متواتر قراءتوں میں موجود ہے بلکہ صرف روایتِ حفص (جو شرق اوسط سمیت برصغیر پاک و ہند میں مروّج ہے) اس میں بھی اِجماعی طور پر موجود ہے مثلاً ﴿ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴾ [الغاشیہ:۲۲] میں 'ص' کی جگہ 'س' پڑھنا بھی درست ہے اسی طرح سورالروم: ۵۴ میں ﴿ضَعْفٍ﴾ کو 'ض' کے ضمہ کے ساتھ ﴿ضُعْفٍ﴾ بھی پڑھا جاسکتا ہے اور 'ض' کے فتحہ کے ساتھ بھی۔ (یہ دونوں حرکتوں کی تبدیلی روایت حفص میں ہی موجود ہے)

بلکہ امام حفص کی تو صرف روایت ہے جب کہ اصل قاری امام عاصم جن سے دو متواتر روایتیں ثابت ہیں۔ ان کے پہلے راوی امام شعبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ مُجْرٰىهَا﴾ (میم کے ضمہ کے ساتھ اور امالہ کےبغیر)، جبکہ دوسرے راوی امام حفص، جن کی روایت ہمارے ہاں رائج ہے، ﴿بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٰىهَا﴾ (میم کے فتحہ اور امالہ کے ساتھ) پڑھتے ہیں۔

میرا دل چاہتا ہے کہ میں اپنی باتیں زیادہ تفصیل سے لکھوں لیکن ناسازی طبع حائل ہے۔ اُمید ہے کہ آپ اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

برادرِ اکبر جناب مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب اور دیگر سب عزۃ و احباب کے لئے سلام مسنون۔

آپ کا مخلص
حافظ عبدالرحمٰن مدنی

☆ مثلاً ﴿ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴾ کو أَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ، ﴿ وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرٰهِمَ رَبُّهٗ ﴾ کو وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرٰهِمُ رَبَّهٗ اور ﴿ وَعَصَىٰ ءَادَمُ رَبَّهٗ ﴾ کو وَعَصَىٰ ءَادَمَ رَبُّهٗ پڑھنا وغیرہ وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ